

مسجد بنانے کے لئے چندہ جمع کیا لیکن مسجد نہ بن سکی، تو چندے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک جگہ نئے سرے سے مسجد بنانے کے لئے کچھ لوگوں نے چندہ جمع کیا، لیکن کسی وجہ سے وہاں مسجد نہیں بن سکی، اب وہ چندہ جمع کرنے والوں کے پاس موجود ہے اور اس کا ریکارڈ موجود نہیں کہ کس نے دیا اور کتنا دیا، تو کیا یہ کسی جائے نماز، یا کسی مسجد میں صرف کیا جاسکتا ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں چندہ دینے والے جن افراد کا علم ہے انہیں (اور اگر وہ نہ ہوں تو ان کے ورثاء کو) ان کی رقم واپس کر دی جائے اور اگر وہ اجازت دیں تو کسی بھی نیک کام میں خرچ کر سکتے ہیں، البتہ چندہ دینے والے جن افراد کے بارے میں کچھ علم نہ ہو سکے تو ان کا دیا ہوا چندہ اسی طرح کے کام میں مثلاً موجودہ صورت میں کسی دوسری مسجد کی تعمیر میں خرچ کر دیں، اس رقم کو کسی اور کام میں ہرگز خرچ نہیں کر سکتے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ مسجد کی تعمیر کے لئے جمع کیا ہوا چندہ بیچ گیا تو اسے کسی دوسرے نیک کام میں خرچ کر سکتے ہیں؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”چندہ کا جو روپیہ کام ختم ہو کر بچے، لازم ہے کہ چندہ دینے والوں کو حصہ رسد واپس دیا جائے یا وہ جس کام کے لئے اب اجازت دیں اس میں صرف ہو، بے ان کی اجازت کے صرف کرنا حرام ہے، ہاں جب ان کا پتہ نہ چل سکے تو اب یہ چاہئے کہ جس طرح کے کام کے لئے چندہ لیا تھا اسی طرح کے دوسرے کام میں اٹھائیں مثلاً تعمیر مسجد کا چندہ تھا مسجد تعمیر ہو چکی تو باقی بھی کسی مسجد کی تعمیر میں اٹھائیں، غیر کام مثلاً تعمیر مدرسہ میں صرف نہ کریں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 16، صفحہ 206، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4781

تاریخ اجراء: 08 رمضان المبارک 1447ھ / 26 فروری 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net